سوال

(485) عورت کا اپنی ماں یا باپ کے چچا یا ماموں کے سامنے چہرہ کھولنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کے لیے اپنی ماں کے چچا یا ماموں، یا باپ کے چچا یا ماموں کے سامنے چہرہ کھولنا جائز ہے؟ یعنی کیا یہ اشخاص اس کے محارم ہوں گے؟ جبکہ مجھے کہا گیا ہے کہ یہ عورت ان کے فروع سے شمار ہوگی، اور وہ عورت کی ماں یا اس کے باپ کے اصول شمار ہوں گے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں جب عورت کی ماں یا اس کے باپ کا حقیقی، علاتی یا اخیافی چچا ہو یا اسی طرح ماموں ہو تو وہ عورت کے محارم میں شمار ہوگا کیونکہ تمہارے باپ کا چچا تمہارا چچا ہے اور تمہارے باپ کا ماموں تمہارا ماموں ہے، اور اسی طرح تمہاری ماں کا چچا اور اس کا نسبی ماموں تمہارا چچا اور ماموں ہوگا۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 433

محدث فتویٰ